آیاتھا ٦ سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ ۱۱۴ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ۱ مَلِکِ النَّاسِ ۙ۲ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ۵ مِنَ الْجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۶

"(اے حبیب!) عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔ سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔ جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے"۔

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مدینہ طیبہ میں نازل کی گئی۔

امام ابن مردویہ رحمہ اللہ نے حضرت حکم بن عمیر ثمالی رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! بچو اور بار بار وسوسہ اندازی کرنے والے اور بار بار پسپا ہونے والے سے بچو۔ بلاشبہ وہ (اللہ تعالیٰ) تمہیں آزماتا ہے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے اچھا کون ہے۔

امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن مغفل سے بیان کیا ہے کہ غسل خانہ میں پیشاب کرنے سے وسوسہ اندازی کرنے والا پکڑ لیتا ہے۔(1)

امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن مرہ رضی اللہ عنہ نے یہ قول بیان کیا ہے اس آدمی کے وسوسہ سے بڑھ کر کسی کا وسوسہ بھکانے والا نہیں جو یہ خیال کرتا ہے کہ وسوسہ اس میں کارگر ہے۔

امام ابوبکر بن داؤد رحمہ اللہ نے کتاب ذم الوسوسہ میں حضرت معاویہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں سے یہ بھی ہے: "اَللّٰھُمَّ اعْمُرْ قَلْبِیْ مِنْ وَسْوَاسِ ذِکْرِکَ وَاطْرِدْ عَنِّیْ وَسْوَاسَ الشَّیْطَانِ" (اے اللہ! میرے دل کو اپنے ذکر کے الہام سے آباد رکھ اور شیطان کے وساوس مجھ سے دور بھگا دے)۔

امام ابن ابی داؤد رحمہ اللہ نے کتاب ذم الوسوسہ میں مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ۙ الْخَنَّاسِ کے تحت حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول ذکر کیا ہے کہ شیطان کی مثال لومڑی کی طرح ہے کہ وہ اپنا منہ دل کے منہ پر رکھتا ہے اور اس میں وساوس ڈال دیتا

1۔ مصنف ابن ابی شیبہ، جلد 1، صفحہ 106 (1201)، دار التاج بیروت

marfat.com

Marfat.com

ہے۔ اور جب (بندہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اگر خاموش ہو جائے تو اس کی طرف لوٹ آتا ہے۔ پس یہی الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ کا مفہوم ہے۔

امام ابن ابی الدنیا نے مکاید الشیطان میں، ابویعلی، ابن شاہین نے الترغیب فی الذکر میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قول بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ شیطان اپنی چونچ انسان کے دل پر رکھ دیتا ہے۔ پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور اگر وہ بھول جائے تو وہ اس کے دل کو لقمہ بنالیتا ہے (یعنی اپنی چونچ مضبوطی سے گاڑ لیتا ہے)۔ پس یہی الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ کا مفہوم ہے۔(1)

امام ابن شاہین رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ وسوسہ اندازی کرنے والے کی پرندے کی چونچ کی طرح ایک چونچ ہے۔ جب آدمی غافل ہو جائے تو وہ اس چونچ کی نوک کو دل کے کان میں پیوست کر دیتا ہے اور وسوسہ اندازی کرنے لگتا ہے۔ اور اگر آدمی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو وہ باز آجاتا ہے اور پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اسی کو الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ کہا گیا ہے۔

امام ابن ابی شیبہ، ابن جریر اور ابن مردویہ رحمہم اللہ نے اسی آیت کے تحت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے کہ شیطان آدمی کے دل پر ڈیرہ ڈالے ہوئے ہے۔ جب وہ بھول جاتا ہے اور غافل ہو جاتا ہے تو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے۔ اور جب آدمی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان اس سے پیچھے ہٹ جاتا ہے۔(2)

امام ابن ابی الدنیا، ابن جریر، ابن منذر، حاکم اور آپ نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے، ابن مردویہ، بیہقی اور الضیاء رحمہم اللہ نے المختارہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے کہ کوئی بچہ پیدا نہیں ہوتا مگر اس کے دل پر بار بار وسوسہ اندازی کرنے والا (شیطان) قابض ہوتا ہے۔ پس جب وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو یہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب وہ غافل ہو جاتا ہے تو یہ وساوس ڈالتا ہے۔ پس اسی کے متعلق یہ ارشاد ربانی ہے: الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔(3)

امام ابن جریر رحمہ اللہ نے حضرت ابن زید رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ خناس وہ ہے جو ایک بار وسوسہ اندازی کرتا ہے اور ایک بار پیچھے ہٹ جاتا ہے چاہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔ اور کہا جاتا ہے کہ شیطان الانس لوگوں پر شیطان الجن سے زیادہ سخت (اور خطرناک) ہوتا ہے۔ شیطان الجن وسوسہ اندازی کرتا ہے اور تو اسے دیکھتا نہیں اور یہ (شیطان الجن) تجھے بالکل ظاہر دیکھ رہا ہوتا ہے۔(4)

امام ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے بے شک شیطان کے لیے انسان کے سینے میں ایک دروازہ ہے جس سے وہ وساوس ڈالتا رہتا ہے۔

1۔ مسند ابویعلی، جلد 3، صفحہ 453 (4285)، دارالکتب العلمیہ بیروت

2۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 433، داراحیاء التراث العربی بیروت

3۔ ایضاً 4۔ ایضاً، جلد 30، صفحہ 434

marfat.com

Marfat.com

امام سعید بن منصور، ابن ابی الدنیا اور ابن منذر رحمہم اللہ نے حضرت عروہ بن رویم رحمہ اللہ سے بیان کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے اپنے رب سے دعا مانگی کہ وہ آپ کو شیطان کی وہ جگہ دکھائے جو ابن آدم (انسان) کے اندر ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ پر وہ جگہ ظاہر فرمادی۔ تو آپ نے دیکھا کہ اس کا سر سانپ کے سر کی طرح ہے اور وہ دل کے منہ پر اپنا سر رکھے ہوئے ہے۔ پس جب آدمی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب وہ اس کا ذکر نہ کرے تو وہ پھر اپنا سر دل کے منہ پر رکھ لیتا ہے اور اسی طرح کے وساوس ڈالتا رہتا ہے۔

امام ابن منذر رحمہ اللہ نے حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ شیطان کا محل انسان کے دل پر ہے، اس کی آنکھوں میں ہے اور اس کے ذکر (شرم گاہ) میں ہے اور عورت میں اس کا محل اس کی آنکھیں اور اس کی شرم گاہ ہے جب وہ سامنے سے آئے اور اس کی دبر میں ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے۔ یہی شیطان کی مجالس (بیٹھنے کی جگہیں) ہیں۔

امام ابن منذر رحمہ اللہ نے حضرت ابن جریج رحمہ اللہ سے مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ کے تحت یہ قول بیان کیا ہے: دونوں وسوسہ اندازی کرنے والے ہیں۔ پس جنات میں وسوسہ اندازی کرنے والا جن ہے اور انسان کے نفس کی وسوسہ اندازی کو وَ النَّاسِ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

امام عبدالرزاق اور ابن منذر رحمہما اللہ نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ کے تحت یہ قول بیان کیا ہے کہ بلاشبہ لوگوں میں سے بھی شیاطین ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں شیطانوں (کے شر) سے چاہے وہ انسانوں میں سے ہوں یا جنات میں سے۔(1)

1۔ تفسیر عبدالرزاق، زیر آیت ہذا، جلد 3، صفحہ 478 (3748)، دارالکتب العلمیہ بیروت

marfat.com

Marfat.com